جائے کم ہے۔ یہ سارا سلسلۂ کتب ہر لحاظ سے مطالعہ کے قابل ہے اور کوئی پڑھا لکھا گھرانا اور کتب خانہ اس سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔

کتاب میں کسی کسی جگہ حروف اڑ گئے ہیں اور بعض جگہ کتابت کی غلطیاں بھی کھٹکتی ہیں۔ ہماری ناچیز رائے میں جس اونچے درجے کی یہ کتاب ہے اس کی کتابت و طباعت اس سے مطابقت نہیں رکھتی (بس گوارا ہے) امید ہے آئندہ ایڈیشن میں یہ خامیاں دور کر دی جائیں گی۔

---

(۳) سید جمال الدین افغانی: (حیات و افکار)

مصنف: جناب شاہد حسین رزاقی صاحب

سائز: درمیانہ

صفحات: ۲۰۴ پیپر بیک

کاغذ، کتابت، طباعت: عمدہ

قیمت: ۱۵/- روپے

ناشر: ادارہ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ۔ لاہور

علامہ سید جمال الدین افغانی کا شمار گزشتہ صدی کے ان مسلم اکابر میں سرفہرست ہوتا ہے جنھوں نے مسلمانوں کے ملی شعور کو بیدار کرنے کے لیے مجاہدانہ تگ و تاز کی۔ سید موصوف فی الحقیقت ملت اسلامیہ کی نشأۃ ثانیہ کے بانی اور معمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بے مثل اوصاف و محاسن اور صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ ان کا ظہور ایسے وقت میں ہوا جب مغربی استعمار انتہائی عروج پر تھا اور دنیائے اسلام بڑی تیزی سے روبہ زوال تھی نہ اس میں قومی استحکام تھا اور نہ اس کو اپنے شاندار ماضی کا احساس تھا۔ یہ علامہؒ کی دینی بصیرت، سیاسی فہم و فراست، قوتِ ایمانی اور زبردست جدوجہد ہی تھی جس نے تمام عالم اسلام میں بیداری کی لہر دوڑا دی اور اس میں مغربی استعمار کے چنگل سے آزاد ہونے کا بے پناہ جذبہ پیدا کر دیا۔

اپنے مقصد کے حصول کے لیے علامہ کو بے شمار مصائب و آفات کا سامنا کرنا پڑا مگر انھوں نے ہمت نہیں ہاری اور مرتے دم تک ملت اسلامیہ کی اصلاح و ترقی کے لیے کوشاں رہے۔

جناب شاہد حسین رزاقی صاحب نے اس کتاب میں علامہ موصوفؒ کی زندگی افکار اور جدوجہد کے حالات نہایت بلیغ انداز میں بیان کیے ہیں۔ ان کے اسلوب نگارش میں غضب کی روانی